المنزل ۴

الجزء ۱۵

اٰیاتُها ۱۱۱ سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّیَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

آیات ۱۱۱ سورۂ بنی اسرائیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ

پاک ہے وہ (ذات) جو اپنے بندے (حضرت محمد ﷺ) کو ایک رات میں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ

مسجدِ حرام (مسجدِ کعبہ) سے مسجدِ اقصیٰ (بیت المقدس) تک جس کے گرداگرد

بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ

ہم نے برکتیں کر رکھی ہیں، لے گیا تاکہ ہم انہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہی

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ

(اللہ) سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی

وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا

اور اس کو بنی اسرائیل کے لیئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا

مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ؕ ۝۲ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

کسی کو اپنا کارساز مت بنانا۔ ان لوگوں کی نسل جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ

نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۳ وَقَضَیْنَآ اِلٰی

(کشتی میں) سوار کیا تھا، بے شک وہ (نوح علیہ السلام) بڑے شکر گزار بندے تھے۔ اور ہم نے کتاب میں

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ

بنی اسرائیل کو بتا دیا تھا کہ تم ضرور زمین میں دو بار

مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤﴾ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ

فساد کرو گے اور بہت بڑی سرکشی کرو گے۔ پس جب ان دو میں سے پہلی (بار) کے وعدے

أُولٰهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ أُولِي بَأْسٍ

(سزا) کا وقت آیا تو ہم نے تم پر اپنے سخت لڑائی والے بندے مسلط کر دیئے

شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا

پس وہ شہروں کے اندر گھس گئے اور وہ وعدہ

مَّفْعُولًا ﴿٥﴾ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ

پورا ہو کر رہا۔ پھر ہم نے (توبہ کے بعد) تم کو ان پر غلبہ دیا

وَأَمْدَدْنٰكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِينَ وَجَعَلْنٰكُمْ أَكْثَرَ

اور ہم نے مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائی اور ہم نے تمہاری جماعت کو بڑھا دیا اگر تم

نَفِيرًا ﴿٦﴾ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۖ قف وَإِنْ

نے اچھے کام کیئے تو اپنے ہی لیئے اچھے کام کیئے اور اگر برے کام کیئے تو اپنے ہی لیئے۔

أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوٓءٗا

پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے مسلط کر دیئے) تا کہ (مار مار کر) تمہارے

وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ

چہرے بگاڑ دیں اور جس طرح وہ پہلی مرتبہ مسجد (بیت المقدس) میں گھسے تھے اسی طرح پھر اس میں

مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ﴿٧﴾ عَسٰى رَبُّكُمْ

داخل ہو جائیں اور جس چیز پر ان کا بس چلے اسے تباہ و برباد کر دیں۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار (اللہ)

أَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ وقف لازم

تم پر رحم فرمائے اور اگر پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو

لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ

کافروں کے لیئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔ بے شک یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے

هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

سیدھا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿٩﴾ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا

بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیئے بہت بڑا اجر ہے۔ اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٠﴾ ع ١

لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ

اور (بعض دفعہ) انسان برائی کی اسی طرح درخواست کرتا ہے جس طرح بھلائی کی درخواست کرتا ہے

الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿١١﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ

اور انسان (طبعی طور پر ہی) جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا

فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

پس رات کی نشانی کو ہم نے دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا

لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ

تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (روزی) تلاش کرو اور تاکہ برسوں کا شمار

وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿١٢﴾ وَكُلَّ

اور حساب معلوم کرلو اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ اور ہم

اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ

نے ہر انسان کا عمل اس کے گلے کا ہار بنا کے رکھا ہے اور ہم اسے قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ

اپنی کتاب پڑھ لے کتاب (اس کا اعمالنامہ) نکال کر دکھا دیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ مَنِ اهْتَدٰى

آج کے دن تُو خود ہی اپنے لیئے حساب لینے والا کافی ہے۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

ہے تو یقیناً اپنے ہی لیئے کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو یقیناً گمراہی کا نقصان بھی

عَلَيْهَا ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ وَمَا كُنَّا

اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور جب تک ہم

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ

پیغمبر نہ بھیج دیں عذاب نہیں دیا کرتے۔ اور جب ہم کسی بستی کو تباہ کرنا

اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا

چاہتے ہیں تو اس کے آسودہ لوگوں کو حکم دیتے ہیں (ان کے اعمال بد کی وجہ سے) تو وہ وہاں نافرمانیاں کرتے ہیں

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ

تو اس پر (عذاب کا) حکم ثابت (اتمام حجت) ہو جاتا ہے پھر ہم اس کو تباہ و برباد کر ڈالتے ہیں۔ اور

اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

ہم نے بہت سی امتوں کو نوح (علیہ السلام) کے بعد ہلاک کیا اور آپ کا پروردگار (اللہ)

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے (اور) دیکھنے والا کافی ہے۔ جو شخص دنیا (کے مال و زر)

الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ

کا خواہش مند ہو تو ہم اسے یہیں جتنا چاہتے ہیں جسے چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر ہم نے اس کے

ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾

لیئے جہنم بنائی ہے وہ اس میں برے حال میں راندہ (درگاہ) ہو کر داخل ہو گا۔

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو شخص آخرت کا طلبگار ہو گا اور اس کے لیئے اتنی کوشش کرے گا جتنی وہ کر سکے اور وہ ایمان

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ

بھی رکھتا ہو، سو ایسے لوگوں کی کوشش مقبول ہو گی۔ ہم آپ کے پروردگار کی بخشش سے سب

وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ

کو مدد دیتے ہیں ان کو بھی اور ان کو بھی اور آپ کے پروردگار کی بخشش (دارِ دنیا میں کسی پر)

مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ

بند نہیں۔ دیکھ لیجیئے! ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ

اور آخرت درجوں کے حساب سے بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔ اللہ کے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع

ساتھ کوئی دوسرا معبود (ہرگز) نہ بنانا پھر بدحال (اور) بے کس ہو کر بیٹھ رہے گا۔

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

اور آپ کے پروردگار نے حکم کر دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور (اپنے) ماں باپ کے ساتھ

اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ

حسنِ سلوک کرو اگر تمہارے پاس ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو

اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا

پہنچ جائیں تو ان دونوں سے ناپسندیدہ بات نہ کہو اور نہ ان کو جھڑکو

وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ

اور ان سے بہت اچھے انداز سے بات کرو۔ اور عاجزی اور انکساری سے ان کے آگے جھکے رہو

الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

اور (ان کے حق میں) دعا کرو اے میرے پروردگار! جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا پوسا ہے

رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۭ ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ

آپ ان دونوں پر رحمت فرمائیے۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اگر

تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾

تم نیک ہو گے تو بے شک وہ رجوع کرنے والوں (توبہ کرنے والوں) کو معاف فرما دیتا ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ

اور رشتہ دار کو اس کا حق ادا کرو اور محتاج کو اور مسافر کو بھی

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔ بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں

الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا

کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔ اور اگر اپنے پروردگار کی

تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ

رحمت (فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ

لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً

نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔ اور تو اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا

اور نہ ہی اسے بالکل کھلا چھوڑ دے پھر الزام خوردہ خالی ہاتھ

مَحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ

ہو کر بیٹھ رہے گا۔ بے شک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی چاہتا ہے)

ع٤/٤

وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ بَصِيۡرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا

تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے خوب واقف ہے، دیکھ رہا ہے۔ اور

تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ

اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرو ہم ان کو بھی رزق دیتے ہیں

وَاِيَّاكُمۡ ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا

اور تم کو بھی بے شک ان کا قتل کرنا بڑا بھاری گناہ ہے۔ اور زنا

تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۳۲﴾

کے قریب بھی مت جانا بے شک وہ بے حیائی اور بری راہ ہے

وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ؕ

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے منع فرمایا ہے اسے قتل مت کرو مگر جائز طور پر (یعنی شرعی حکم سے)

وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِـوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا

اور جو شخص ظلم سے (زیادتی کرتے ہوئے) قتل کیا جائے تو بے شک ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (بدلہ لینے کا)

فَلَا يُسۡرِفْ فِّى الۡقَتۡلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا

سو اس کو قتل کے بارے میں حد سے نہ بڑھنا چاہیئے بے شک اس شخص (مقتول کے وارث) کی مدد کی گئی ہے۔ اور

تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى

یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو مگر ایسے طریقے سے جو بہت اچھا ہو یہاں تک کہ

يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ

وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو (جو شرعی حدود کے اندر ہو) بے شک عہد کے بارے میں

مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَ اَوْفُوا الْكَیْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَ زِنُوْا

(قیامت کو) پوچھا جائے گا۔ اور جب ناپ تول کرو تو پورا ماپو اور صحیح

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ

ترازو سے تول کر دو یہ بہت ہی اچھی بات ہے اور اس کا انجام

تَاْوِیْلًا ﴿۳۵﴾ وَ لَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

بھی اچھا ہے۔ اور (اے بندے!) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ

اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓىِٕكَ كَانَ

بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے

عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

ضرور بازپرس ہوگی۔ اور زمین پر اکڑ کر مت چل کیونکہ تو زمین کو ہرگز نہ

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾

پھاڑ سکے گا اور نہ (لمبا ہو کر) پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ سکے گا۔

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَیِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾

ان سب باتوں کی برائی تیرے پروردگار کے ہاں بہت ناپسند ہے۔

ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوْحٰۤى اِلَیْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَ لَا

یہ باتیں اس حکمت میں سے ہیں جو آپ کے پروردگار نے آپ پر وحی فرمائی ہیں اور

تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِیْ جَهَنَّمَ

(یہ بات بھی کہ) تو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنانا پھر تو ملامت خوردہ اور راندہ ہوکر جہنم

مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ

میں ڈال دیا جائے گا۔ (اے مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے چن کر دیئے ہیں

وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا

اور اپنے لیئے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا؟ بے شک تم بہت بڑی (سخت) بات

عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ

کہتے ہو اور بے شک ہم نے اس قرآن میں کئی طرح سے بیان فرمایا تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں

وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ

مگر ان کی (اس بات سے) اور نفرت ہی بڑھتی جاتی ہے۔ فرما دیجیئے اگر اس (اللہ) کے ساتھ

اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ

اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش کے مالک کی طرف (لڑائی کے لیئے)

سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا

راستہ نکالتے۔ وہ (اللہ) پاک ہے اور جو کچھ یہ کہتے ہیں وہ اس سے

كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ

بہت زیادہ بلند ہے۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں (سب) اُس کی

وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ

پاکی بیان کر رہے ہیں اور کوئی ایسی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتی ہے

وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا

ولیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ (اللہ) بڑے بردبار (اور)

غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ

بخشنے والے ہیں۔ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ لا

لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان ایک پردہ چھپا ہوا حائل کر دیتے ہیں۔

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ وہ اس کو (اس کے مفہوم کو) سمجھ نہ سکیں اور ان کے

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ

کانوں میں ثقل (بوجھ) ڈال دیتے ہیں اور جب آپ قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر فرماتے ہیں

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

تو یہ لوگ نفرت سے پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔ جس وقت یہ لوگ آپ کی طرف

يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى

کان لگاتے ہیں تو ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ سنتے ہیں اور جب یہ لوگ سرگوشیاں کرتے ہیں

اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾

(یعنی) جب یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم ایک ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جس پر جادو کا اثر ہو گیا ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا

دیکھیئے انہوں نے آپ کے بارے میں کیسی کیسی باتیں بنائی ہیں سو یہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا ربع

گمراہ ہو رہے ہیں پس راستہ نہیں پا سکتے۔ اور کہتے ہیں جب ہم (بوسیدہ) ہڈیاں

وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا

اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا نئے سرے سے پیدا ہو کر اٹھیں گے۔ فرما دیجیئے کہ

حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ

تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔ یا کوئی ایسی چیز جو تمہارے نزدیک اس سے بھی سخت ہو پھر اس پر کہیں گے

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ

وہ کون ہے جو ہم کو لوٹائے گا (دوبارہ زندہ کرے گا) آپ فرما دیجیئے کہ وہ وہی (اللہ) ہے جس نے تم کو پہلی بار

مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ
پیدا کیا تھا پھر آپ کے آگے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے کہ ایسا
مَتٰى هُوَ ۖ قُلْ عَسٰىٓ أَنْ يَّكُونَ قَرِيبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ
کب ہو گا فرما دیجیئے امید ہے کہ جلد ہو گا۔ جس روز وہ (اللہ) تم کو پکارے گا
فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّونَ إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا
پس تم اُس کی حمد کرتے ہوئے (اضطراراً اُس کے) حکم کی تعمیل کرو گے اور تم خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں)
قَلِيلًا ﴿۵۲﴾ ع وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُولُوا الَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ ۚ ۵ ع
بہت تھوڑا عرصہ رہے۔ اور میرے بندوں سے کہیئے کہ ایسی باتیں کہا کریں جو پسندیدہ ہوں
إِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ
بے شک شیطان (بد کلامی کروا کر) ان میں فساد ڈال دیتا ہے واقعی شیطان
لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنْ يَّشَأْ
انسان کا کھلا دشمن ہے۔ آپ کا پروردگار تم سب کا حال جانتا ہے اگر وہ چاہے
يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَّشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ
تو تم پر رحمت فرما دے یا اگر چاہے تو تم کو عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر داروغہ بنا
وَكِيلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ
کر نہیں بھیجا۔ اور آپ کا پروردگار ان سب کو خوب جانتا ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے
وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا
اور یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت بخشی ہے اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو
دَاوٗدَ زَبُورًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِهٖ
زبور عطا فرمائی۔ فرما دیجیئے کہ تم اُس (اللہ) کے سوا جن کو معبود قرار دے رہے ہو ذرا ان کو پکارو تو سہی

فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿٥٦﴾
پس وہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ (اس کو) بدل دینے کا۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ
یہ (مشرک) جن کو پکار رہے ہیں وہ خود ہی اپنے پروردگار کی طرف ذریعہ (تقرب) تلاش کر رہے ہیں
اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ
کہ ان میں کون زیادہ (اللہ کا) مقرب بنتا ہے اور وہ اُس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اُس کے عذاب
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿٥٧﴾ وَاِنْ مِّنْ
سے ڈرتے ہیں۔ بےشک آپ کے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور (کفار کی)
قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ
کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے یا
مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ
اس کو عذاب دیں گے سخت عذاب۔ یہ کتاب میں
مَسْطُوْرًا ﴿٥٨﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ
لکھا جا چکا ہے۔ اور ہم نے نشانیاں (فرمائشی معجزات) بھیجنا اس لیئے بند کر دیں کہ اگلے لوگوں نے
كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً
ان کی تکذیب کی اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دی جو کھلی نشانی (معجزہ) تھی
فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿٥٩﴾
تو انہوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا اور ہم ایسے معجزات کو صرف (انجام بد سے) ڈرانے کے لیئے بھیجا کرتے ہیں۔
وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا
اور جب ہم نے آپ سے فرمایا کہ بےشک آپ کا پروردگار (اللہ تمام) لوگوں کو گھیرے (احاطہ کئے) ہوئے ہے اور

الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ
جو واقعہ (واقعۂ معراج) ہم نے آپ کو (بیداری میں) دکھایا اس کو لوگوں کے لیئے آزمائش کا سبب بنادیا اور اسی طرح
الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ
(تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم ان کو ڈراتے ہیں تو
اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۧ ﴿٦٠﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا
ان کو بڑی سرکشی پیدا ہوتی ہے۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ
تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا اور) کہا کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو
خَلَقْتَ طِيْنًا ۚ ﴿٦١﴾ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ
آپ نے مٹی سے پیدا فرمایا ہے؟ کہنے لگا بھلا دیکھیں تو یہی ہے وہ جس کو آپ نے مجھ پر فضیلت بخشی
عَلَيَّ ۡ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ
ہے اگر آپ مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دیں تو میں ضرور تھوڑے لوگوں کے سوا ان کی اولاد کو
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ
تباہ کرتا رہوں گا۔ ارشاد ہوا یہاں سے چلا جا پس جو ان میں سے تیری بات مانے گا تو بے شک تم
جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ
سب کی سزا جہنم ہے، پوری پوری سزا۔ اور ان میں سے جس کو بہکا سکے
اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ
اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا کر لاتا رہ
وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ
اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾ اِنَّ عِبَادِىْ

اور شیطان ان سے جو وعدے کرتا ہے سب دھوکا ہیں۔ بے شک میرے (مخلص)

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾

بندوں پر تیرا کوئی بس نہ چلے گا اور آپ کا پروردگار کارساز کافی ہے۔

رَبُّكُمُ الَّذِىْ يُزْجِىْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِى الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیئے سمندر میں جہاز چلاتا ہے تاکہ تم اُس کے فضل میں سے

مِنْ فَضْلِهٖ ۗ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ

(روزی) تلاش کرو بے شک وہ تم پر مہربان ہے۔ اور جب تم کو سمندر میں

الضُّرُّ فِى الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ

تکلیف پہنچتی ہے تو اس (اللہ) کے علاوہ جتنوں کی تم عبادت کرتے ہو سب گم ہوجاتے ہیں

فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۗ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

پھر جب ہم تم کو خشکی کی طرف بچا لاتے ہیں تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان بڑا

كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ

ناشکرا ہے۔ سو کیا تم (اس بات سے) بے خوف ہو کہ وہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جاکر) زمین میں دھنسا دے

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾

یا تم پر ایسی تیز ہوا بھیج دے جو کنکر پتھر برسانے لگے؟ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ

یا تم (اس بات سے) بے خوف ہوگئے ہو کہ تم کو اس (سمندر) میں دوبارہ لے جائے پھر تم پر

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ

ہوا کا سخت طوفان بھیج دے؟ پس تمہارے کفر کی وجہ سے تمہیں غرق کر دے

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا

پھر تم اپنے لیئے کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔ اور بےشک ہم نے بنی آدمؑ کو

بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ

عزت بخشی اور ان کو خشکی اور سمندر میں سواری دی اور ان کو پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا

چیزیں عطا فرمائیں اور ہم نے ان کو اپنی بہت سی مخلوقات پر

تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ ع يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ ۷ ع ۱۰ ۷

فضیلت بخشی۔ اور جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جن کی

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ

کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی سو وہ (خوش ہوکر) اپنی کتاب (اعمال نامہ) کو پڑھیں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى

اور ان پر ذرہ بھر زیادتی نہ کی جائے گی۔ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہے سو وہ

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ

آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور (نجات کے) راستے سے بہت دور۔ اور یہ اس سے

كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ

آپ کو بہکانے میں لگے تھے جو ہم نے آپ پر وحی بھیجی ہے تاکہ آپ اس کے سوا ہماری

عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْ

نسبت اور باتیں بنا لیں اور اس وقت وہ آپ کو دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم

لَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْئًا

آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو (ہو سکتا ہے) آپ ان کی طرف کسی قدر مائل ہونے

قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ ضِعْفَ

لگتے۔ (اگر ایسا ہوتا) تو ہم آپ کو زندگی میں بھی دُگنا اور مدت حیات پورا ہونے کے بعد

الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ وَ اِنْ

بھی دُگنا (عذاب) ضرور چکھاتے پھر آپ ہمارے مقابلہ میں کسی کو بھی اپنا مددگار نہ پاتے۔ اور

كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا

یہ لوگ اس سرزمین سے آپ کے قدم ہی اکھاڑنے لگے تھے تاکہ آپ کو اس سے نکال دیں

وَ اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ

اور پھر (اگر ایسا ہوتا تو) آپ کے بعد یہ بھی بہت کم رہ پاتے۔ جو پیغمبر

مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ

ہم نے آپ سے پہلے بھیجے تھے (ان کے باب میں ہمارا) یہی قاعدہ رہا ہے اور آپ ہمارے (اس) قاعدے میں

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ع اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ ۸ ع ۸

تغیر وتبدل نہ پائیں گے۔ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک

اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ

(ظہر، عصر، مغرب، عشاء) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کریں بے شک صبح کے وقت کا قرآن (نماز) پڑھنا

كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً

(فرشتوں کی) حاضری کا وقت ہے۔ اور کسی قدر رات کے حصے میں سو اس (قرآن) کے ساتھ تہجد (رات کے نوافل) پڑھا کیجیے

لَّكَ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾

یہ آپ کے لیئے (فرض نمازوں کے علاوہ) زیادہ ہے امید ہے کہ آپ کا پروردگار آپ کو مقامِ محمود میں جگہ عطا فرمائے گا۔

وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ

اور آپ دعا کیجیے کہ اے میرے پروردگار! مجھے (مدینہ منورہ میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکہ مکرمہ سے) اچھی طرح

صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ﴿۸۰﴾

نکالیو اور مجھے اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیئو جس کے ساتھ آپ کی مدد ہو۔

وَقُلۡ جَآءَ الۡحَـقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ‌ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ

اور فرما دیجیے کہ حق آگیا اور باطل گیا گزرا ہو گیا بے شک باطل نابود ہونے

زَهُوۡقًا‏ ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ

والا ہے۔ اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے

لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ ۙ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا‏ ﴿۸۲﴾

شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ‌ ۚ

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر لیتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـــُٔوۡسًا‏ ﴿۸۳﴾ قُلۡ كُلٌّ يَّعۡمَلُ

اور جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔ فرما دیجیے کہ ہر شخص اپنے طریقے

عَلٰى شَاكِلَتِهٖؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى

پر کام کر رہا ہے سو آپ کا پروردگار اس (شخص) سے خوب واقف ہے جو سب سے درست راستے

سَبِيۡلًا ﴿۸۴﴾ ع وَيَسۡـَٔـلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ‌ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ

پر ہے۔ اور یہ لوگ آپ سے روح کے بارے پوچھتے ہیں فرما دیجیے کہ

مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا‏ ﴿۸۵﴾

روح میرے پروردگار کے حکم سے ہے اور تم کو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

وَلَـئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ

اور اگر ہم چاہیں تو جس قدر وحی آپ پر بھیجی ہے سب واپس لے لیں

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً

پھر اس کے (واپس لانے کے) لیئے آپ کو ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی مددگار نہ ملے۔ مگر (یہ) آپ کے

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾

پروردگار کی رحمت ہے (کہ ایسا نہیں کیا) بے شک آپ پر اُس کا بڑا فضل ہے۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا

آپ فرما دیجیئے کہ اگر (تمام) انسان اور جنات (اس بات کے لیئے) اکھٹے ہو جائیں

بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ

کہ ایسا قرآن بنا لائیں تب بھی اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ

ایک دوسرے کی مدد کریں۔ اور بے شک ہم نے لوگوں (کو سمجھانے) کے لیئے اس قرآن

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؗ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ

میں سب باتیں طرح طرح سے بیان فرما دیں ہیں پھر بھی اکثر لوگ

النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى

انکار کیئے بغیر نہ رہے۔ اور کہنے لگے ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک

تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ

آپ ہمارے لیئے زمین سے چشمہ جاری نہ کر دیں۔ یا آپ کے لیئے کوئی کھجوروں

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا

اور انگوروں کا باغ ہو پس آپ اس میں جگہ جگہ نہریں

تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا

جاری کر دیں۔ یا جیسا کہ آپ کہا کرتے ہیں ہم پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں

كِسَفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِیْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ یَكُوْنَ

یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) روبرو لے آئیں۔ یا آپ کے لیۓ ایک سونے کا

لَكَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ

بنا ہوا گھر ہو یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں اور ہم آپ کے (آسمان پر) چڑھ جانے

نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ

کو بھی ہرگز نہ مانیں گے جب تک آپ (وہاں سے) ہمارے لیۓ ایک تحریر لے کر نہ آئیں جسے ہم پڑھ لیں

ع ۱۰/۹ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ ع

آپ فرما دیجیۓ کہ میرا پروردگار پاک ہے کہ میں تو صرف آدمی ہوں (اور) پیغمبر ہوں۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓی

اور لوگوں کو ایمان لانے سے کس چیز نے روکا جب ان کے پاس ہدایت پہنچ گئی سوائے

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ

اس کے کہ کہنے لگے کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجیۓ کہ

لَّوْ كَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ

اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے (اور) بستے ہوتے تو ہم

لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ

ان پر ضرور آسمان سے فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے۔ آپ فرما دیجیۓ کہ

كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی گواہ ہیں (کیونکہ) یقیناً وہ اپنے

بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًا بَصِیْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

بندوں کو خوب جانتے (اور) دیکھتے ہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے دیں پس وہی

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ

ہدایت پانے والا ہے اور جس کو وہ گمراہ کردیں تو آپ اُس (اللہ) کے سوا ان کے لیئے ہرگز کوئی دوست

دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

نہیں پائیں گے اور ہم ان کو قیامت کے دن اندھے، گونگے

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ

اور بہرے بنا کر اوندھے منہ چلائیں گے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے جب (اس کی آگ) دھیمی ہونے لگے گی

زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

النصف

تب ہم ان کے لیئے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کو اس بات کی سزا ہے یہ کہ وہ ہماری آیات کے ساتھ

بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

کفر کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور چُورا چُورا ہو جائیں گے تو کیا

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

ہم پھر نئے سرے سے پیدا کیئے جائیں گے؟ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ جس نے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ

آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا ہے اس بات پہ قدرت رکھتے ہیں کہ

يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا فرمادیں اور ان کے لیئے ایک وقت مقرر فرمادیا ہے جس میں ذرہ برابر شک نہیں

فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ

سو اس پر بھی ظالم انکار کیئے بغیر نہ رہے۔ آپ فرما دیجیئے کہ اگر میرے پروردگار کی

خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ

رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو پھر تم خرچ ہو جانے کے خوف سے ان کو ضرور بند رکھتے

ع۷ ۱۱

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ
اور انسان بڑا تنگ دل ہے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو (۹)
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ
واضح نشانیاں (معجزات) دیں تو بنی اسرائیل سے پوچھ لیجیے کہ جب وہ (موسیٰ علیہ السلام) ان کے پاس آئے
فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾
تو فرعون نے ان سے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! میرا خیال ہے تم پر ضرور کسی نے جادو کر دیا ہے۔
قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ
انہوں نے فرمایا یقیناً تم یہ جانتے ہو کہ یہ سب آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ
کسی نے نازل نہیں کیئے جو کہ سمجھانے کے لیئے ہیں اور اے فرعون! بے شک میں یہ سمجھتا ہوں کہ
مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
ضرور تیری ہلاکت کا وقت آ گیا ہے۔ تو اس نے چاہا کہ ان کو اس سرزمین سے نکال دے
فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾لا وَّ قُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ
تو ہم نے اس (فرعون) کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا اور اس کے بعد ہم نے
لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ
بنی اسرائیل سے فرما دیا کہ اس سرزمین میں رہو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا
الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ط وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ
تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو سچائی کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور سچائی کے ساتھ
وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾م
نازل ہوا اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری دینے والا اور (انجام بد سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وقف لازم

وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ

اور ہم نے اس قرآن کو جزو جزو کر کے نازل فرمایا ہے تاکہ آپ اس کو لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سنائیں۔

وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ

اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ نازل فرمایا ہے۔ فرما دیجیئے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ حق ہے)

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

بے شک جن لوگوں کو اس سے پہلے (دین کا) علم دیا گیا تھا جب ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ ﴿۱۰۷﴾ وَّ يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ

تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور کہتے ہیں ہمارا پروردگار پاک ہے

اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔ اور ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے

يَبْكُوْنَ وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۩ ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ السجدة

گرتے ہیں اور یہ (قرآن) ان کا خشوع (عاجزی) اور بڑھا دیتا ہے۔ فرما دیجیئے کہ 'اللہ' کہہ کر پکارو

ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

یا 'رحمٰن' کہہ کر۔ جس سے بھی تم پکارو گے سو اُسی کے لیئے اچھے نام ہیں

وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَيْنَ

اور اپنی نماز نہ تو بلند آواز سے پڑھیئے اور نہ بہت آہستہ اور اس کے

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ

درمیان کا طریقہ اختیار کیجیئے۔ اور فرما دیجیئے کہ تمام خوبیاں اللہ ہی کے لیئے ہیں جو نہ

وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ

اولاد رکھتا ہے اور نہ سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ اس وجہ سے

السجدة

ع ۱۲ ۱ ۱۲

لَهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

کہ اُسے کوئی ضرورت ہے کوئی اُس کا مددگار رہے۔ اور اُس کو بڑا جان کر اُس کی بڑائی کرتے رہیئے۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۱۱۰ — رُکُوْعَاتُهَا ۱۲

آیات ۱۱۰ سورۂ کہف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ

تمام خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں جس نے اپنے (خاص) بندے پر (یہ) کتاب نازل فرمائی اور اِس میں

یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ سکتة ط قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا

کسی طرح کی پیچیدگی نہیں رکھی۔ سیدھی (قائم رکھنے والی/استقامت والی/سلیس) تاکہ وہ (لوگوں کو)

مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ

سخت عذاب سے ڈرائے جو اس کی طرف سے آنے والا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ لا مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ

خوش خبری سنائے کہ ان کے لیئے اچھا بدلہ (جنت) ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ﴿۳﴾ لا وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ ق

رہیں گے۔ اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ط كَبُرَتْ كَلِمَةً

اس کی کوئی دلیل ان کے پاس نہیں اور نہ ان کے باپ دادوں کے پاس تھی بہت بھاری بات ہے

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ط اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

جو ان کے منہ سے نکلتی ہے یہ جو کچھ کہتے ہیں یہ محض جھوٹ ہے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

(آپ ان پر اتنا غم کھاتے ہیں) سو شاید آپ ان کے پیچھے اگر اس وہ بات (قرآن) پر ایمان نہ لائے تو مارے غم

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ

کے اپنی جان دے دیں (یعنی اتنا غم نہ کیجیے)۔ بے شک ہم نے زمین پر چیزوں کو اس (زمین) کے لیے

زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا

رونق کا سبب بنایا ہے تا کہ ہم ان (لوگوں) کو آزمائیں کہ ان میں کون اچھے کام کرنے والا ہے۔ اور یقیناً

لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ ط اَمْ حَسِبْتَ

ہم اس پر تمام چیزوں کو (فنا کر کے) ایک صاف میدان کر دیں گے۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں

اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا

یہ کہ غار والے اور رقیم (پہاڑ) والے ہمارے عجائبات (قدرت) میں سے

عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا

عجیب تھے۔ جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو کہنے لگے

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے اور ہمارے

اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ

لیے ہمارے کام میں درستی (کا سامان) مہیا فرما دیجیے۔ سو ہم نے ان کے کانوں پر اس غار میں سال ہا سال

سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ ۙ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ

تک (نیند کا پردہ) ڈال دیا۔ پھر ہم نے ان کو جگا اٹھایا تا کہ معلوم کریں دونوں جماعتوں میں سے جتنی مدت

اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢ ع نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ ۱ ع ۲ ۱۳

وہ (غار میں) رہے ہیں (اس کی مقدار) کس کو خوب یاد ہے۔ ہم ان کا واقعہ آپ سے

نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ

ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں۔ یقیناً وہ چند نوجوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے

وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۖ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ

اور ہم نے ان کی ہدایت میں اور ترقی کر دی تھی۔ اور ہم نے ان کے دلوں کو مربوط (مضبوط) کر دیا جب

قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ

وہ (دین کے لیئے) اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے ہم اس کے سوا

نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

ہرگز کسی کو معبود جان کر نہ پکاریں گے کہ اگر ایسا کیا تو یقیناً اس وقت ہم نے بڑی ہی بے جا بات کہی۔

هٰۤؤُلَاۤءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا

ہماری قوم کے ان لوگوں نے اُس (اللہ) کو چھوڑ کر معبود قرار دے رکھے ہیں یہ لوگ

يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

ان (معبودوں) پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے تو اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا

اللہ پر جھوٹی تہمت لگا دے۔ اور جب تم ان سے اور ان کے معبودوں سے

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

جو اللہ کے سوا ہیں الگ ہو گئے ہو تو غار میں چل کر رہو تمہارا پروردگار

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾

تمہارے لیئے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لیئے اس کام میں کامیابی کا سامان درست فرما دے گا۔

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ

اور (اے مخاطب!) جب دھوپ نکلتی ہے تو تُو اس کو دیکھے گا کہ وہ ان کے غار کی داہنی جانب کو

الْيَمِيْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ

بچی رہتی ہے اور جب چھپتی ہے تو ان کے بائیں جانب ہٹی رہتی ہے۔ اور وہ اس

فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ

(غار) کے ایک فراخ موقع میں تھے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

اللہ ہدایت بخشیں سو وہ ہی راہ پاتا ہے اور جسے وہ بے راہ کردیں تو آپ اس کے لیئے کوئی مددگار

وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ ۲ ع ۵ ۱۴

راہ بتانے والا ہرگز نہ پائیں گے۔ اور (اے مخاطب!) تم ان کو جاگتا ہوا سمجھتے ہو حالانکہ وہ سوتے تھے

وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَ كَلْبُهُمْ

اور ہم ان کو (کبھی) داہنی اور (کبھی) بائیں طرف کروٹیں بدلاتے تھے اور ان کا کتا

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ

چوکھٹ پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر (اے مخاطب!) تو ان کو جھانک کر دیکھتا

مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ

تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑا ہوتا اور تیرے اندر ان کی دہشت سما جاتی۔ اور اسی طرح

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

ہم نے ان کو جگادیا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ تم

كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا

یہاں کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم دیر رہے انہوں (دوسروں) نے کہا

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ

یہ تو تمہارا پروردگار ہی جانتا ہے کہ تم کتنا عرصہ رہے تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر

هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا

شہر کی طرف بھیجو پھر وہ دیکھے کہ پاکیزہ کھانا کون سا ہے

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

سو اس میں سے تمہارے پاس کچھ کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ (احتیاط کے ساتھ) آجائے کہ کسی کو تمہاری

نصف القرآن باعتبار
عدد الحروف بأن التاء
نعم الياء من النصف
الاول واللام من الثانية
من النصف الاخيرة

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ

خبر نہ ہونے دے۔ اگر ان لوگوں کا تم پر بس چل گیا (تمہاری خبر ہوگئی) تو یقیناً تم کو سنگسار کردیں گے

اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

یا پھر اپنے مذہب میں داخل کرلیں گے تو ایسے میں تم ہرگز کبھی فلاح (کامیابی) نہ پاؤ گے۔

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

اور اس طرح ہم نے ان (لوگوں) کو ان (کے حال) سے باخبر کردیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ

سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں اس وقت (اس زمانہ کے) لوگ ان کے معاملے میں

بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ

آپس میں باہم جھگڑ رہے تھے سو ان لوگوں نے کہا کہ ان لوگوں (کے غار) پر کوئی عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار

اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ

ان کے حال سے خوب واقف ہے جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ

کہنے لگے ہم ضرور ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔ اب وہ (لوگ) کہیں گے وہ تین ہیں

رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

چوتھا ان کا کتا ہے اور وہ (بعض) کہیں گے وہ پانچ ہیں چھٹا

كَلْبُهُمْ رَجْمًاۢ بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ

ان کا کتا ہے، بے تحقیق بات کر رہے ہیں۔ اور کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں

كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا

ان کا کتا ہے۔ آپ فرما دیجئے میرے پروردگار ان کا شمار خوب (صحیح صحیح) جانتے ہیں ان

قَلِيْلٌ ۵ قف فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا

(کے شمار) کو بہت تھوڑے لوگ جانتے ہیں سو آپ ان کے بارے میں سوائے سرسری بات کے زیادہ بحث نہ کیجئے

تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ ع ۳/۵ ۱۵

اور آپ ان کے بارے ان لوگوں میں سے کسی سے نہ پوچھئے۔ اور آپ کسی کام کی نسبت یوں نہ کہا

اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ لا اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ

کیجئے کہ میں اس کو کل کر دوں گا مگر اللہ کے چاہنے کو ملا لیجئے (ان شاء اللہ کہہ لیجئے) اور جب آپ بھول جائیں

رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓي اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ

تو اپنے پروردگار کا ذکر کیجئے اور کہہ دیجئے کہ مجھے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے (دلیل نبوت کے طور پر)

لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ

اس سے بھی زیادہ نزدیک تر، ہدایت کی بات بتلا دے۔ اور وہ لوگ اپنے غار میں (حالت نیند میں) تین سو

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ

(۳۰۰) برس تک رہے اور نو (۹) برس اوپر اور رہے (کل تین سو نو (۳۰۹) برس رہے)۔ فرما دیجئے کہ

اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

جتنی مدت رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں

اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ

وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے اُس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں

وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ

اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک فرماتا ہے۔ اور اپنے پروردگار کی کتاب

اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ

جو آپ کے پاس وحی کے ذریعے بھیجی جاتی ہے (لوگوں کے سامنے) پڑھتے رہا کیجیے اس کی باتوں (وعدوں) کو کوئی

تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

بدل نہیں سکتا اور آپ اُس کے علاوہ کوئی جائے پناہ ہرگز نہ پائیں گے۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

کے ساتھ روکے رکھیئے جو صبح و شام (یعنی علی الدوام) اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اس کی خوشنودی کے طالب ہیں

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

اور دنیا کی زندگی کی رونق کے خیال سے آپ کی توجہ ان سے ہٹنے نہ پائے اور ایسے شخص کا کہنا نہ

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

مانیئے جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے

الثلثة

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ

اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے۔ اور فرما دیجیئے کہ (یہ دین)

مِنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ

حق ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے سو جس کا جی چاہے پس وہ ایمان لے آئے اور جو کوئی چاہے پس وہ کافر رہے

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ

یقیناً ہم نے ظالموں کے لیئے آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ

اور اگر (پیاس سے) فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

(گرم) ہوگا مونہوں کو بھون ڈالے گا کیا ہی بُرا پانی ہوگا اور کیا ہی بُری جگہ ہوگی۔ بے شک جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ

لائے اور نیک کام کرتے رہے تو یقیناً ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع

عَمَلًا ﴿۳۰﴾ج اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

نہیں فرماتے۔ ایسے ہی لوگوں کے لیئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے تابع نہریں بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ

ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور دبیز

ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا

سبز ریشم کے کپڑے پہنیں گے وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ع ع ۹ ۱۶

کیا ہی خوب صِلہ ہے اور کیا ہی خوب جگہ ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

اور ان کے لیئے دو شخصوں کا حال بیان کیجیئے ان میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا

دے رکھے تھے اور ان دونوں کے گرداگرد کھجوروں کے درختوں سے احاطہ بنا رکھا تھا اور ہم نے ان دونوں

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ؕ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ

کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔ یہ دونوں باغ اپنا پورا پورا پھل دیتے تھے اور ان کی پیداوار میں

تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ۙ وَّكَانَ

ذرا بھی کمی نہ ہوتی تھی اور ان دونوں کے درمیان ہم نے نہر چلا رکھی تھی۔ اور اس (شخص)

لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ

کو (ان کی) پیداوار ملتی رہتی تھی (ایک دن) جب کہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا تو اس سے کہنے لگا کہ میں تم سے

مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ

مال میں بھی زیادہ ہوں اور جماعت کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔ اور اپنے حق میں (ایسی شیخیوں سے)

لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾

ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا تو کہنے لگا میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔

وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ

اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہوگی اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں

لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

تو وہاں پہنچ کر ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔ اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

کہنے لگا کیا تم اس (ذات) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو (اوّل) مٹی سے پیدا فرمایا

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ

پھر نطفہ سے پھر تم کو پورا پورا آدمی بنایا۔ لیکن میں تو کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی

رَبِّىْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّىْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ

میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ اور جب تم اپنے باغ میں

جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ

داخل ہوئے تو تم نے یوں کیوں نہ کہا جو اللہ کو منظور ہو وہی ہوتا ہے اللہ کی مدد کے سوا (کسی میں) کوئی قوت نہیں

تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ۚ فَعَسٰى رَبِّىْۤ

(ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ) اگر تم مجھ کو مال اور اولاد میں اپنے سے کم تر دیکھتے ہو تو۔ تو عجب نہیں کہ

أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا

میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے اچھا عطا کر دے اور اس (تمہارے باغ) پر

حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۴۰ أَوْ

آسمان سے آفت بھیج دے پھر وہ چٹیل میدان ہوجائے۔ یا

يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۴۱

اس کا پانی بالکل (زمین میں) اندر اتر جائے پس تم اس کو ہرگز نہ لا سکو۔

وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا

اور اس کے پھلوں (مال ومنال) کو (عذاب نے) آگھیرا پھر اس نے جو اس (باغ) پر خرچ کیا تھا

أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ

اس پر ہاتھ ملتا رہ گیا اور وہ (باغ) اپنی چھتریوں پر گرا ہوا (پڑا) تھا اور کہنے لگا اے کاش! میں

يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۴۲ وَلَمْ تَكُن لَّهُ فِئَةٌ

نے اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنایا ہوتا۔ اور (اس وقت) اس کے لیۓ اللہ کے علاوہ

يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۴۳

کوئی جماعت نہ ہوئی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ (خود ہم سے) بدلہ لے سکا۔

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ

ایسے موقع پر مدد کرنا اللہ سچے (برحق) ہی کا کام ہے اسی کا ثواب اور اسی کا نتیجہ سب سے

عُقْبًا ۴۴ ع وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ ع ۵/۱۳ ۱۷

اچھا ہے۔ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کیجئے (وہ ایسی ہے) جیسے پانی

أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

جس کو ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کو روئیدگی مل گئی

فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

پھر وہ چُورا چُورا ہوگئی کہ ہوائیں اسے اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ

كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلۡمَالُ وَالۡبَنُوۡنَ زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ

ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔ مال اور بیٹے (اولاد) دنیا کی زندگی کی رونق ہیں

الدُّنۡيَا‌ ۚ وَالۡبٰـقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ

اور باقی رہنے والے نیک اعمال آپ کے پروردگار کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے بھی

ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوۡمَ نُسَيِّرُ الۡجِبَالَ وَتَرَى

اچھے ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے (ہٹا دیں گے)

الۡاَرۡضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرۡنٰهُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡ مِنۡهُمۡ

اور تم زمین کو ایک کھلا میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کریں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں

اَحَدًا ۚ‏ ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوۡا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا

چھوڑیں گے۔ اور سب کے سب آپ کے پروردگار کے روبرو صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے (ارشاد ہوگا)

كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ‌ بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّـنۡ نَّجۡعَلَ

بے شک تم ہمارے پاس ویسے ہی آگئے جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا بلکہ تمہارا خیال تو یہ تھا کہ ہم نے تمہارے لیے

لَكُمۡ مَّوۡعِدًا‏ ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ فَتَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ

(قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں فرمایا۔ اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو آپ مجرموں کو

مُشۡفِقِيۡنَ مِمَّا فِيۡهِ وَيَقُوۡلُوۡنَ يٰوَيۡلَتَنَا مَالِ هٰذَا

دیکھیں گے کہ اس میں جو کچھ (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے وائے شامت!

الۡكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً اِلَّاۤ

یہ کیسی کتاب ہے نہ چھوٹی بات (گناہ) کو چھوڑتی ہے اور نہ بڑی بات کو

أَحۡصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ وَلَا

مگر اسے لکھ رکھا ہے اور جو عمل کیئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور

يَظۡلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ ع ۶/۱۸ ۵

آپ کا پروردگار کسی پر زیادتی نہیں کرے گا۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا

اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا إِلَّاۤ إِبۡلِيۡسَ ؕ كَانَ

کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو سب نے کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ

مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ عَنۡ أَمۡرِ رَبِّهٖ ؕ أَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ

جنات میں سے تھا پس اس نے اپنے پروردگار کے حکم کی نافرمانی کی۔ سو کیا تم اس کو

وَذُرِّيَّتَهٗۤ أَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِيۡ وَهُمۡ لَكُمۡ عَدُوٌّ ؕ

اور اس کی اولاد (چیلے چانٹوں) کو میرے سوا دوست بناتے ہو اور حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں

بِئۡسَ لِلظّٰلِمِيۡنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ أَشۡهَدۡتُّهُمۡ خَلۡقَ

ظالموں کے لیئے (شیطان کی دوستی) برا بدل ہے۔ ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالۡأَرۡضِ وَلَا خَلۡقَ أَنۡفُسِهِمۡ ۪ وَمَا

کے پیدا کرتے وقت بلایا اور نہ خود ان کو پیدا کرتے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا

كُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّيۡنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ

کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بناتا۔ اور جس دن وہ (اللہ) فرمائے گا

نَادُوۡا شُرَكَآءِيَ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ

جن کو تم ہمارا شریک سمجھتے تھے ان کو بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے پھر وہ

فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾

ان کو کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا

اور تب مجرم آگ کو دیکھیں گے پس وہ جان لیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں

ع ۷ ۱۹ وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا

اور وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ

لوگوں کے لیئے ہر طرح کی مثال بیان فرمائی ہے اور انسان

الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ

سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑا کرنے والا ہے۔ اور لوگوں کے پاس جب

اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا

ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگنے سے

رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ

کس چیز نے روکا سوائے اس کے کہ (انتظار کریں) انہیں بھی پہلوں جیسا معاملہ پیش آئے

الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

یا عذاب ان کے سامنے آموجود ہو۔ اور ہم پیغمبروں کو صرف اس لیئے بھیجتے ہیں کہ

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

(لوگوں کو) خوش خبری سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند)

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ

سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں (جگہ سے ہٹادیں) اور انہوں نے ہماری آیات کو اور

وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

جس (عذاب) سے ان کو ڈرایا جاتا ہے کو مذاق بنا رکھا ہے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا کہ اسے پروردگار کے

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اُس سے منہ پھیر لیا اور جو (اعمال) اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکا

يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

وہ بھول گیا۔ یقیناً ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ

يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى

اس کو (حق کو) سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (کہ سن نہ سکیں) اور اگر آپ ان کو راہِ راست

الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ

کی طرف بلائیں تو ہرگز کبھی بھی راہِ راست پر نہ آئیں گے۔ اور آپ کا پروردگار بخشنے والا

ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ

رحمت والا ہے۔ اگر ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر فوراً عذاب

الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

بھیج دے بلکہ ان کے لیئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے کہ اس (کے عذاب) سے ہرگز کوئی پناہ کی جگہ

مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا

نہ پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہیں (جو ویران ہیں) جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے ان (کے باشندوں) کو

وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى ۸ ع ۲۰

ہلاک کر دیا اور ہم نے ان کی تباہی کے لیئے ایک وقت مقرر کیا تھا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے

لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ

اپنے خادم سے فرمایا کہ جب تک میں دو سمندروں کے ملنے کی جگہ پر نہ پہنچ جاؤں میں سفر جاری رکھوں گا یا یونہی

حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

زمانہ دراز تک چلتا رہوں گا۔ پس جب وہ دونوں ان کے ملنے کی جگہ پہنچے تو اپنی مچھلی کو دونوں بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ
تو اس (مچھلی) نے سمندر میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنایا۔ پس جب دونوں (وہاں سے) آگے بڑھے
لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا
تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے خادم سے فرمایا کہ ہمارے لیئے صبح کا کھانا لاؤ بے شک ہم اس سفر سے بہت
نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ
تھک گئے ہیں۔ اس نے کہا دیکھیئے جب ہم اس پتھر کے قریب ٹھہرے تھے
فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ
تو بے شک میں مچھلی (کے تذکرہ) کو بھول گیا اور مجھ کو شیطان ہی نے بھلا دیا
اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ
کہ آپ سے اس کا ذکر کروں اور اس نے عجیب طرح سے (زندہ ہوکر) سمندر میں اپنا راستہ بنالیا۔ فرمایا یہی
ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾
تو (وہ مقام) ہے جس کی ہم کو تلاش تھی سو دونوں اپنے پاؤں کے نشانات دیکھتے ہوئے واپس لوٹے۔
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا
تو (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنی خاص رحمت دی تھی
وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ
اور ہم نے اس کو اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے کہا (خضرؑ سے) کہ کیا میں آپ کے ساتھ
اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ
رہ سکتا ہوں اگر آپ کو جو علم (اللہ کی طرف سے) سکھایا گیا ہے اس میں سے مجھے بھی بھلائی کی باتیں سکھا دیں۔
اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى
انہوں نے کہا یقیناً آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کرسکیں گے۔ اور جس بات کی آپ کو خبر ہی نہ ہو

مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ

اس پر آپ کیسے صبر کر سکتے ہیں۔ فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو آپ

اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ

مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا پھر اگر آپ

اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ

میرے ساتھ رہنا چاہیں تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھیے گا جب تک میں خود

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع فَانْطَلَقَا ٚ وقفة حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي ع ٩ ١١ ٢١

اس کا ذکر آپ سے نہ کردوں۔ تو دونوں چل دیئے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو

السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ

(خضرؑ نے) اس (کشتی) میں دراڑ ڈال دی تب انہوں نے فرمایا کہ کیا آپ نے کشتی میں اس لیئے دراڑ ڈال دی

لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ

تاکہ اس میں سوار غرق ہوجائیں یقیناً آپ نے بڑی عجیب بات کی۔ انہوں نے کہا کیا میں نے کہا نہیں تھا

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا

کہ بے شک آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کرسکیں گے۔ انہوں نے فرمایا یہ مجھ سے بھول ہوئی ہے اس پر گرفت نہ کیجیے

نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا ٚ وقفة

اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالیئے۔ پھر دونوں چلے

حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا

یہاں تک کہ وہ (راستے میں) ایک لڑکے سے ملے تو انہوں نے (خضرؑ نے) اسے قتل کردیا انہوں نے فرمایا کیا آپ نے

زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

ایک بے گناہ شخص کو بغیر قصاص کے (ناحق) قتل کردیا؟ یقیناً یہ تو آپ نے بہت بے جا حرکت کی ہے۔